سوال

(178) حیض ونفاس والی عورتوں کے لئے روزوں کی قضا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

حیض اور نفاس والی عورتوں کے لئے روزہ رکھنے کا کیا حکم ہے ؟ اور اگر انہوں نے چھوڑے ہوئے روزوں کی قضا آئندہ رمضان تک موخر کردی تو ان پر کیا لازم ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حیض اور نفاس والی عورتوں کے لئے ضروری ہے کہ حیض اور نفاس کے وقت وہ روزہ توڑ دیں، حیض اور نفاس کی حالت میں روزہ رکھنا اور نماز پڑھنا جائز نہیں، اور نہ ہی ایسی حالت میں نماز اور روزہ صحیح ہے انہیں بعد میں صرف روزوں کی قضا کرنی ہوگی، نماز کی نہیں، عائشہ رضی اللہ عنہا کی حدیث ہے ان سے سوال کیا گیا کہ کیا حائضہ عورت نماز اور روزے کی قضا کرے ؟ تو انہوں نے فرمایا : "ہمیں روزوں کی قضا کرنے کا حکم دیا جاتا تھا اور نماز کی قضاء کرنے کا حکم نہیں دیا جاتا تھا۔" (متفق علیہ)

عائشہ رضی اللہ عنہا کی بیان کردہ حدیث پر علماء کا اتفاق ہے کہ حیض و نفاس والی عورتوں کو صرف روزوں کی قضا کرنی ہے نماز کی نہیں اور یہ اللہ سبحانہ کی طرف سے ایک طرح کی رحمت اور آسانی ہے کیونکہ نماز ایک دن میں پانچ مرتبہ پڑھی جاتی ہے اس لئے نماز کی قضاء مذکورہ عورتوں پر بھاری تھی، اس لئے برخلاف روزہ سال میں صرف ایک بار فرض ہے اور وہ ماہِ رمضان کا روزہ ہے اس لئے اس کی قضاء میں کوئی مشقت و دشواری نہیں۔

رہا مسئلہ چھوڑے ہوئے روزوں کی قضا میں تاخیر کا تو جس عورت نے رمضان کے چھوڑے ہوئے روزے کسی شرعی عذر کے بغیر دوسرے رمضان کے بعد تک موخر کردیئے، اسے قضا کرنے کے ساتھ ہی ہر روزہ کے بدلے ایک مسکین کو کھانا کھلانا ہوگا۔ اور اللہ سے توبہ کرنی ہوگی۔ البتہ اگر مرض یا سفر دوسرے رمضان تک مسلسل جاری و برقرار رہا تو مرض سے شفایاب ہونے اور سفر سے لوٹنے کے بعد صرف روزوں کی قضاء کرنی ہوگی، ہر روزہ کے بدلے ایک مسکین کو کھانا نہیں کھلانا ہوگا۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

تفہیمِ دین